© rasailojaraid.com

مقالات

ڈاکٹر خالد ظفر اللہ رندھاوا ☆

برصغیر میں انکارِ حدیث کا لٹریچر

برصغیر میں فتنۂ انکارِ حدیث کے ظہور پذیر ہونے کے بعد ان کے عقائد و نظریات کا جائزہ لینے اور حجیتِ حدیث، عظمت واَہمیتِ حدیث، تاریخِ حدیث جیسے مختلف موضوعات پر لٹریچر کی تیاری میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوا۔ ایک طرف منکرین حدیث ، ردِّ حدیث میں ورق سیاہ کرتے رہے، حدیثِ نبوی ﷺ کے بارے میں شکوک وشبہات اور اعتراضات پھیلانے کے لئے رسائل و جرائد میں مضامین اور کتابیں پھیلائی گئیں۔ اس کے بالمقابل حدیثِ رسول کی حجیت کے قائل اہل علم حضرات نے اس کی تردید میں خوب لکھا۔ رسائل وجرائد میں مضامین کے علاوہ اعلیٰ تحقیقی معیار پر کتابیں تحریر کی گئیں۔ منکرینِ حدیث کے ردّ میں تحریر کردہ کتابوں کی ایک فہرست حاضر خدمت ہے جس میں اَلف بائی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے اور نام کے آخر میں بریکٹ میں مقامِ طباعت اور سنِ طباعت کو بھی درج کر دیا ہے:

۱۔ آئینہ پرویزیت (مکمل چھ حصے) [از مولانا عبدالرحمٰن کیلانی، (لاہور، ۱۹۷۸ء)]

مولانا کیلانی مرحوم نے اپنے خالص علمی، معلومات اور قدرے فلسفیانہ رنگ میں ۹۸۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب تحریر کی ہے۔ اس ضخیم کتاب میں پرویزیت کا جامع انداز میں پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔

حصہ اَول: معتزلہ سے طلوعِ اسلام تک...... حصہ دوم: طلوعِ اسلام کے مخصوص نظریات...... حصہ سوم: قرآنی مسائل...... حصہ چہارم: دوامِ حدیث...... حصہ پنجم: دفاعِ حدیث...... حصہ ششم: طلوعِ اسلام کا اسلام

۲۔ اتباعِ سنت [از سید بدیع الدین شاہ راشدی، (حیدر آباد سندھ، ۱۹۷۹ء)]

مقامِ سنت اور اتباعِ سنت کے فوائد پر بحث ہے۔

۳۔ اِتباعِ سنت کے مسائل [از محمد اقبال کیلانی، (لاہور، ۱۹۷۹ء)]

سنت کی فضیلت و اہمیت کیساتھ ساتھ منکرین حدیث کے بعض اعتراضات کا شافی جواب ہے۔

٤۔ إثبات الخبر فی ردّ منکری الحدیث والأثر [از حافظ عبدالستار حسن (اسلام آباد،

☆ ایسوسی ایٹ پروفیسر آف اسلامیات، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمندری، فیصل آباد

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

۸۹ء)]

منکرین حدیث کے اعتراضات اور ان کے جوابات پر مشتمل یہ رسالہ مولانا عبدالغفار حسن صاحب کی مرتب کردہ 'عظمتِ حدیث' نامی کتاب میں صفحہ ۸۷ تا ۱۲۸ تک پھیلا ہوا ہے۔

۵۔احادیث صحیح بخاری ومسلم کو مذہبی داستانیں بنانے کی ناکام کوشش

[از مولانا ارشاد الحق اثری، (فیصل آباد، ۱۹۹۸ء)]

جناب حبیب الرحمٰن صدیقی کاندھلوی صاحب کی کتاب 'مذہبی داستانیں اور ان کی حقیقت' نے فتنہ انکارِ حدیث کو ہوا دینے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اس کتاب میں موضوع روایات کے ساتھ ساتھ بخاری ومسلم کی احادیث پر بھی ہاتھ دکھایا گیا ہے۔ بخاری ومسلم کے روحانی فرزند جناب اَثریؔ نے اپنی کتاب میں کاندھلوی صاحب کے مبلغِ علم اور علمی خیانتوں کا خوب پردہ چاک کیا ہے۔ اس کے علاوہ مشکل پسند شاعر جناب عبدالعزیز خالد اور تمنا عمادی کی اَحادیثِ بخاری پر لب کشائی کی نقاب کشائی بھی کی ہے۔

۶۔أحاديث الصحيحين بين الظن واليقين [از حافظ ثناء اللہ الزاہدی، (امارات)]

'خبر واحد علم ظنی کا فائدہ دیتی ہے'...... یونانی فلسفے سے متاثر اس گمراہ فکر کا علمی انداز میں اچھوتا اور اوّلین جواب ہے۔ صدیوں سے مسلمہ اُصول کی عقلی ونقلی تردید کی جرأت کرنے اور اس کا صحیح حق ادا کرنے میں جناب حافظ صاحب خوب کامیاب رہے ہیں اور نئی فکری رہنمائی کا فریضہ کماحقہ سرانجام دیا ہے۔

۷۔احکامِ شریعت میں حدیث کا مقام [از مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ، (ملتان)]

۸۔اسلام میں سنت کا مقام [از مولانا عبدالغفار حسن، (کراچی)]

۹۔اسلام میں سنت وحدیث کا مقام (حصہ دوم) [از ڈاکٹر مولانا احمد حسن ٹونکی]

مصطفیٰ حسن سباعی کی السنة ومكانتها في التشريع الإسلامي کا ترجمہ ہے۔

۱۰۔اسلام میں کتاب وسنت کا مقام [از مولانا عبدالسلام کیلانی، (لاہور، ۱۹۹۲ء)]

کتاب وسنت کے اصلی ماخذ دین ہونے پر علمی روشنی ڈالی ہے۔

۱۱۔اسلامی آئین کی تشکیل اور سنت (مقالات) [اسلام آباد، ۱۹۸۳ء]

مولانا محمد حنیف ندویؒ نے اپنے مقالے 'اسلامی آئین کی تشکیل اور سنت' میں اپنے خاص ادبی اور فلسفی رنگ میں قرآن سے سنت کا غیر منفصل رشتہ ثابت کیا ہے۔

© rasailojaraid.com

اسی کتاب میں، مولانا ارشاد الحق اَثری نے اپنے مقالے 'خبر واحد کا مفہوم اور مقام' میں اپنے خاص علمی اور تحقیقی انداز میں خبر واحد کی قطعی افادیت کو پیش کیا ہے۔

۱۲۔ ہفت روزہ 'الاعتصام' (حجیت ِحدیث نمبر) [جلد نمبر ۷، شمارہ ۲۸۔۲۹ (لاہور، ۱۹۵۶ء)]

انکارِ حدیث یا انکارِ سنت، حجیت ِحدیث، تدوین حدیث، فتنۂ انکارِ حدیث کا عقلی اور تاریخی تجزیہ جیسے اہم مقالات کے علاوہ فتنہ انکارِ حدیث پر منظوم کلام بھی پایا جاتا ہے۔

۱۳۔ اقبال اور منکرینِ حدیث [از پروفیسر محمد فرمان (گجرات)]

۱۴۔ امام بخاریؒ پر بعض اعتراضات کا جائزہ [از مولانا ارشاد الحق اثری، (فیصل آباد، ۱۹۹۹ء)]

منکرین حدیث کے گروہ سے باہر بیٹھ کر ان کی بولی بولنے والے مولانا حبیب اللہ ڈیروی کے صحیح بخاری پر اعتراضات کا محققانہ اور محدثانہ جواب ہے۔ اور یوں منکرین حدیث یا ان کے ہم نوا لوگوں کے ہاتھوں سب سے زیادہ ہدفِ تنقید بننے والی مظلوم کتابِ حدیث کے دفاع کا حق ادا کیا گیا ہے۔

۱۵۔ انکارِ حدیث (ایک فتنہ، ایک سازش) [از پروفیسر محمد فرمان، (گجرات ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۴ء)]

۱۶۔ انکارِ حدیث حق یا باطل [از مولانا صفی الرحمٰن اعظمی، (بنارس، یوپی ۱۹۷۸ء)]

۱۷۔ انکارِ حدیث یا انکارِ رسالت [از سید معین الدین (سکندر آباد)]

۱۸۔ انکارِ حدیث کے نتائج [از مولانا محمد سرفراز خان (لاہور)]

۱۹۔ اهتمام المحدثين بنقد الحديث سنداً ومتناً [از ڈاکٹر محمد لقمان سلفی، (ریاض، ۸۷ء)]

اس کتاب میں صفحہ ۴۵۷ و مابعد پر برصغیر میں فتنہ انکار حدیث کے نشر وارتقا پر بڑی تفصیلی اور علمی بحث پائی جاتی ہے۔

۲۰۔ اہمیت ِحدیث [از سید محمد اسماعیل مشہدی بن مولانا محمد شریف شاہ صاحب گھڑیالوی (حافظ آباد)]

سید محمد اسماعیل مشہدی کی اہل حدیث کانفرنس، ملتان (۱۳۷۶ھ) میں حجیت ِحدیث کے موضوع پر تقریر ہے۔ جو مولانا محمد یحییٰ صاحب حافظ آبادی کی کاوش سے طبع ہوئی تھی۔ آج کل حافظ محمد شریف مدیر مرکز السنۃ فیصل آباد طبع نو کے لئے اس پر نظر ثانی فرما رہے ہیں۔ دعا ہے یہ کتاب جلد از جلد پھر سے شائقین کے ہاتھوں تک پہنچے کیونکہ موضوع اور معلومات کے لحاظ سے بڑی مفید اور جامع کتاب ہے۔

© rasailojaraid.com

۲۱۔ برقِ اسلام　[ازمولانا محمد شرف الدین محدث دہلوی (خانیوال)]

۲۲۔ برصغیر پاک و ہند میں احیاءِ سنت کی مساعی (از حافظ عبدالرحمٰن مدنی، ۱۹۹۹ء)

إطلاعة على جهود علماء السنة والحديث فی شبه القارة الهندية: عربی زبان کا یہ مقالہ مدیراعلیٰ 'محدث' لاہور نے مراکش میں شاہ حسن دومؒ کے زیر اہتمام ہر سال رمضان المبارک میں منعقد ہونے والے 'دروسِ حسنیہ' کے سلسلہ میں پیش کیا۔ جس میں دنیا بھر سے ممتاز اہل علم/دانشور شرکت کرتے ہیں اور شاہی محل میں شاہ مراکش کی صدارت میں چیدہ چیدہ علما اور زعماءِ مراکش کی ایک تعداد بھی موجود ہوتی ہے۔ یہ مقالہ برصغیر پاک و ہند کی 'تحریکِ اہل حدیث' کے ارتقا کے پس منظر میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور کتاب وسنت سے براہِ راست وابستگی کے مشن کو فروغ دینے والے کبار 'خدامِ سنت' کی مختصر جھلکیوں پر مشتمل ہے۔ غالباً یہ اسلامی مغربِ اقصیٰ میں تیرھویں اور چودھویں ہجری کے ممتاز علما کا سرکاری سطح پر پہلا تعارف ہے۔

۲۳۔ بصائر السنة　[ازمولانا سید محمد امین الحق، (شیخوپورہ، ۱۹۵۵ء)]

حجیتِ حدیث کتاب کا ضابطہ اطاعت اور رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیغمبرانہ حیثیت، اتباعِ قرآن وحدیث کا باہمی ربط، تدوین حدیث نیز منکرین حدیث کے اعتراضات کے مسکت جواب کی حامل کتابِ ہٰذا کا حصہ اوّل دستیاب ہوا، حصہ دوم تک رسائی نہ ہوسکی۔

۲۴۔ پرویز کا اسلام　[ازمنشی عبدالرحمٰن خان (کراچی)]

متاثرینِ پرویز کو راہِ ہدایت دکھانے کی غرض سے عقائد وافکارِ پرویز پر جستہ جستہ نگاہ ڈالی ہے۔

۲۵۔ پرویز نے کیا سوچا؟　[از ڈاکٹر سبطین لکھنوی (کراچی)]

غلام احمد پرویز صاحب کے عقائد وافکار کا تفصیلی نقشہ ان کے لٹریچر سے باحوالہ پیش کیا گیا ہے۔

۲۶۔ تاریخ اہل حدیث　[مولانا حافظ محمد ابراہیم سیالکوٹی، (لاہور، ۱۹۵۳ء)]

تاریخ اہلحدیث کا دوسرا حصہ (صفحہ ۲۹۰ تا ۳۰۶) کتابتِ حدیث وتدوین حدیث کے حوالے سے لکھا گیا ہے اور اس میں مولانا میر صاحب نے اس پہلو پر خوب محققانہ اور مؤرخانہ انداز میں منکرین حدیث کا ردّ کیا ہے۔

© rasailojaraid.com

۲۷۔تاریخ تدوین حدیث [ازمولانا ہدایت اللہ ندوی، (اوکاڑہ، ۱۹۵۷ء)]

۲۸۔تاریخ حدیث [از ڈاکٹر غلام جیلانی برق، (لاہور، ۱۹۸۸ء)]

ڈاکٹر صاحب نے اپنے انکار حدیث والے موقف سے رجوع کے بعد اپنی سابقہ تحریروں کے ازالہ وکفارہ کے طور پر یہ کتاب تحریر کی ہے۔کتبِ حدیث کی کتابت وتدوین کے حوالے سے بزبانِ اُردو تاریخی اعتبار سے بڑی جامع معلومات یکجا کردی ہیں۔جن کے مطالعہ کے بعد منکرین حدیث کے اس اعتراض کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ احادیث تیسری صدی مدوّن کی گئی ہیں، لہٰذا ان کا اعتبار نہیں۔

۲۹۔تحقيق معنى السنة وبيان الحاجة إليه [ازسید سلیمان ندوی (قاہرہ، ۱۳۷۷ھ)]

مترجم: عبدالوہاب دہلوی......سنت کا معنی ومفہوم،فہم قرآن میں اس کی ضرورت کے علاوہ وحدتِ اُمتِ مسلمہ میں اس کے اہم کردار کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔

۳۰۔تدوین حدیث [ازمولانا مناظر احسن گیلانی (کراچی، ۱۴۰۷ھ)]

حدیث کی شرعی حیثیت، حدیث کی دینی اہمیت وضرورت، تدوین وحفاظت کے علاوہ ان شکوک وشبہات کا نہایت اطمینان بخش جواب دیا ہے جن کی وجہ سے بعض لوگ حجیتِ حدیث کا انکار کرتے ہیں۔

۳۱۔تردیدِ پرویزیت [ازمولانا ظفر احمد عثمانی (لاہور)]

۳۲۔تفہیم اسلام [ازمسعود احمد، بی ایس سی، (کراچی ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء)]

جناب ڈاکٹر غلام جیلانی برق صاحب کی بطورِ منکرِ حدیث معروف کتاب 'دو اسلام' کا بہترین جواب ہے۔ حجیتِ حدیث، تدوینِ حدیث جیسے موضوعات کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات وشبہات کا انتہائی احسن انداز میں قرآن وحدیث کے بھرپور دلائل سے محکم ومدلل جواب ہے۔ یہ ایسی عمدہ اور پرتاثیر کتاب ہے کہ 'دو اسلام' کا مصنف بھی اسے پڑھ کر اپنے گمراہ عقیدہ پر قائم نہ رہ سکا اور اخیر عمر میں حدیثِ نبوی کی طرف رجوع کرکے اپنی عاقبت سنوارنے کی کوشش کرگیا۔کتابِ ہذا کے آخر پر مصنف 'دو اسلام' کا خط شائع کیا گیا ہے جس میں مصنف 'دو اسلام' نے اپنے ناشر کو آئندہ 'دو اسلام' شائع کرنے سے منع کردیا۔ والله يهدى من يشاء إلى صراط مستقيم!

۳۳۔جماعتِ اسلامی کا نظریۂ حدیث [ازمولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۷۰ء)]

۳۴۔جمع القرآن والأحاديث (ذخائر المواريث فى الدلالة على

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ثبوت جمع القرآن والأحاديث) [از مولانا ابوالقاسم محمد خان سیف محمدی بنارسی، (لاہور ۱۰۳۶ھ)]

دوسرے باب میں (صفحہ ۳۴ تا ۵۶) اس امر کا ثبوت ہے کہ احادیثِ نبویہ آخری زمانۂ رسالت اور عہدِ صحابہ میں کتابی صورت میں جمع کی جاچکی تھیں، نہ کہ دوسری صدی ہجری میں مدوّن ہوئیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر (انچارج سیرت چیئر، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور) کی تخریج وتعلیق اور خوبصورت کمپیوٹر کمپوزنگ کا حامل مسودہ برائے طبع تیار ہے۔

۳۵۔ جہانِ کہن بجوابِ جہانِ نو [از مولانا فضل احمد غزنوی (حیدرآباد)]

احادیث جزوِ دین ہیں، حجتِ دین ہیں۔ وحی ہیں، اَبدی ہیں۔ شطحیات و اباطیلِ برق اور منکرین حدیث کا ردّ خود قرآن سے پیش کیا ہے۔

۳۶۔ حجیتِ حدیث [از شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیلؒ سلفی، (لاہور، ۱۹۸۱ء)]

حجیتِ حدیث کے اثبات اور منکرین حدیث کے افکار کے اِبطال پر قابل فخر کتاب ہے۔ یہ کتاب معلومات کی وسعت، افکار کی ندرت وپختگی، خصم کی بیخ کنی اور گوشمالی کے ساتھ ساتھ دعوتی اسلوب کا شاہکار ہے۔

۳۷۔ حجیتِ حدیث [از علامہ ناصرالدین البانی رشیخ الحدیث محمد اسماعیل سلفیؒ (بنارس، ۱۹۸۵ء)]

اس میں آٹھ رسائل ہیں۔ اور علامہ ناصر الدین البانی کے درج ذیل رسائل شامل مجموعہ ہیں:

❶ اسلام میں سنتِ نبوی کا مقام، صرف قرآن پر اکتفا کی تردید!

❷ عقائد میں حدیثِ آحاد سے استدلال واجب ہے۔ مخالفین کے شبہات کا جواب (ترجمہ مولانا عبدالوہاب حجازی کا ہے۔)

❸ عقائد واحکام کے لئے حدیث ایک مستقل حجت (ترجمہ بدرالزمان نیپالی) مولانا محمد اسماعیل سلفی صاحب کے رسائل در مجموعہ ہذا

❹ حدیث کی تشریعی اہمیت

❺ جماعتِ اسلامی کا نظریۂ حدیث

❻ سنت، قرآن کے آئینہ میں

© rasailojaraid.com

7 حجیتِ حدیث آنحضرت کی سیرت کی روشنی میں

8 مسئلہ درایت وفقہ راوی کا تاریخی وتحقیقی جائزہ

۳۸۔ حجیتِ حدیث [از افاضاتِ مولانا بدر عالم میرٹھی، (لاہور ۱۹۷۹ء)]

۳۹۔ حجیتِ حدیث [از مولانا محمد ادریس کاندھلوی (لاہور)]

نفس مضمون پر لاجواب کتاب ہے، دلائل وترتیب کے اعتبار سے بہت عمدہ کاوش ہے۔

۴۰۔ حجیتِ حدیث واتباعِ رسول [از مولانا ثناء اللہ امرتسری (امرتسر، ۱۹۲۹ء)]

۴۱۔ حجیتِ حدیث اور فتنۂ انکارِ حدیث [از فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز]

ترجمہ از عبدالمنعم عبدالباقی ...... (مقام طباعت: ملتان)

ترجمہ ثانی بنام 'فتنہ انکار حدیث اور اسلام' از ابومحمد عبدالستار حماد (مقام طباعت: میاں چنوں)

'فتنہ پرویزیت کا تعارف' کے عنوان سے جناب عبدالستار حماد نے اس فتنہ کا خوب ردّ پیش کیا ہے۔

۴۲۔ حجیتِ حدیث (بجواب حقیقتِ حدیث از ڈاکٹر قمر زماں (گوجرانوالہ) باہتمام مولانا خالد گھرجاکھی

حجیتِ حدیث کے ساتھ ساتھ بعض احادیث پر اعتراضات کے جوابات بھی ہیں۔

۴۳۔ حجیتِ سنت (عبدالغنی عبدالخالق) [از ترجمہ محمد رضی الاسلام ندوی، (اسلام آباد ۱۹۹۷ء)]

موضوع اور موادِ کتاب کی افادیت کے پیش نظر ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد نے اس ضخیم کتاب کا اردو ترجمہ شائع کرنے کا اہتمام کرکے عظیم خدمت سرانجام دی ہے۔

۴۴۔ حدیث اور قرآن [از سید ابوالاعلیٰ مودودی (کراچی)]

۴۵۔ حدیث رسول کا تشریعی مقام [از ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی (فیصل آباد)] ترجمہ: پروفیسر غلام احمد حریری

انکارِ حدیث کے ایوانوں میں زلزلہ برپا کردینے والی کتاب ہے۔

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

۴۶۔حدیث رسول کا قرآنی معیار [ازمولانا محمد طیب (لاہور، ۱۹۷۷ء)]

۴۷۔حدیثِ رسول کی تشریعی اہمیت [مولانا محمد اسماعیلؒ سلفی، (لاہور، ۱۹۸۱ء)]

۴۸۔حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے! [ازمحمد رفیق چوہدری (لاہور)]

۴۹۔حفاظت و حجیتِ حدیث [ازمولانا محمد محترم فہیم عثمانی (لاہور، ۱۹۷۹ء)]

حدیث کی حفاظت اوراس کی حجیت سے متعلق تمام شکوک وشبہات کا نہایت اطمینان بخش جواب دیا گیا ہے۔

۵۰۔خود انصاف کیجئے! بجواب 'خود فیصلہ کیجئے!' [ازمسعود احمد، بی ایس سی (کراچی)]

صحیح بخاری کی بعض احادیث پر اعتراضات کا تفصیلی اور لاجواب کرنے والا جواب ہے۔

۵۱۔درسِ صحیح بخاری [محدث العصر حافظ محمد گوندلویؒ، (لاہور، ۱۹۹۲ء)]

جگہ جگہ اس گمراہ فکر کا خالص محدثانہ انداز میں بلند پایہ فکری ردّ پایا جاتا ہے۔

۵۲۔دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن [ازمولانا ثناء اللہ امرتسریؒ (امرتسر، ۱۹۰۶ء)]

عبداللہ چکڑالوی کے رسالے 'برہان الفرقان' کا ردّ ہے۔ چکڑالوی نے نمازِ پنجگانہ کی کیفیت، کمیت اور ہیئت کا ثبوت ازروئے قرآن دینے کا تکلف کیا تو شیخ الاسلام امرتسری نے حجیتِ حدیث پر مناسب شاندار بحث فرمائی۔

۵۳۔دوامِ حدیث [ازمحدث العصر حافظ محمد گوندلویؒ، (بحوالہ درسِ بخاری، صفحہ ۲۷)]

غلام احمد پرویز کی کتاب 'مقام حدیث' کا مدلل ومسکت جواب ہے۔

۵۴۔زوابع فی وجه السنة قديماً وحديثاً [ازصلاح الدین مقبول احمد (کویت، ۱۹۹۴ء)]

برصغیر میں فتنۂ انکارسنت کے بارے میں مضمون ص۹۱ تا ۱۰۷ پھیلا ہوا ہے۔

۵۵۔السنة [ازمحمد بن نصر المروزی (سانگلہ ہل)]

دفاع عن السنۃ کے جذبے کے تحت یہ کتاب سید عبدالشکور اَثری صاحب نے شائع کی تھی۔ ماہنامہ محدث، لاہور (جلد ۱، عدد ۱۰) میں مولانا عبدالسلام کیلانی کی طرف سے امام مروزی اور ان کی کتاب ہذا

© rasailojaraid.com

کے تعارف کے علاوہ قسط وار ترجمہ شائع ہونے کا اعلان بھی ہے۔

۵۶۔ سنت اور اتحادِ ملت [ازمولانا عبدالغفار حسن، (فیصل آباد)]

منکرین حدیث کے شرانگیز شوشے 'سنت باعثِ اختلاف ہے!' کا علمی اور تاریخی جواب ہے۔

السنة حجّتها ومكانتها فى الإسلام والرد على منكريها [ازڈاکٹر لقمان سلفی، (مدینہ ۱۹۸۹ء)]

۵۷۔ منکرین حدیث کے 'مرکز ملت' جیسے نظریات کی قلعی کھولی گئی ہے۔

۵۸۔ سنتِ خیرالانام [از پیر محمد کرم شاہ الازہری (کراچی)]

پیر صاحب نے اپنے خاص علمی اور ادبی رنگ میں ڈوب کر یہ کتاب تحریر کی ہے اور بعض مباحث کے بارے میں اپنے خاص مسلک سے ہٹ کر خالص تحقیقی انداز میں قلم اٹھایا ہے۔

۵۹۔ سنتِ رسول [از ملک غلام علی (لاہور)]

شیخ مصطفیٰ السباعی کی السنة ومكانتها فى التشريع الإسلامى کا تیسرا ترجمہ ہے۔

۶۰۔ سنت کا تشریعی مقام [مولانا محمد ادریس میرٹھی (کراچی)]

یہ شیخ مصطفیٰ سباعی کی السنة ومكانتها فى التشريع الإسلامى کا چوتھا ترجمہ ہے۔

۶۱۔ سنتِ رسول کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ [از محمد عاصم حداد، (لاہور، ۱۹۹۱ء)]

سنت کا ماخذ، وحی، اتباعِ سنت کی فرضیت، احکام میں سنت کا قرآن کے ساتھ مقام اور تاریخ تدوین سنت جیسے اہم موضوعات پر معلومات کے علاوہ منکرین حدیث کے بعض شبہات کا بہترین ردّ ہے۔

۶۲۔ سنت قرآن حکیم کی روشنی میں [ازمولانا عبدالغفار حسن (فیصل آباد)]

۶۳۔ سنت قرآن کے آئینہ میں [از شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی (فیصل آباد)]

۶۴۔ السنة النبوية ومكانتها فى ضوء القرآن [از ڈاکٹر حبیب اللہ مختار، (کراچی ۸۶ء)]

فتنۂ انکارِ حدیث کا آغاز وارتقاء، قرآن وسنت کا باہمی تعلق جیسے مختلف موضوعات کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات کے جواب پیش کئے ہیں۔

© rasailojaraid.com

۶۵۔سنت کی آئینی حیثیت [ازسید ابوالاعلیٰ مودودی، (لاہور ۱۹۶۳ء)]

سنت کی آئینی حیثیت درحقیقت ترجمان القرآن، لاہور(ج ۵۶، عدد ۶، ستمبر ۱۹۶۱ء) کے 'منصب رسالت نمبر' کی کتابی شکل ہے۔اس کتاب میں سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے اپنے مخصوص تفہیمانہ اور داعیانہ انداز میں منکرین حدیث کے عقائد وافکار کا جائزہ اوراعتراضات کا شافی جواب پیش کیا ہے۔

فتنہ انکارِ حدیث کے رد میں کتاب کی اہمیت اور برادر ملک ترکی میں ضرورت کے پیش نظر راقم الحروف نے اپنے ترک دوست ڈاکٹر درمش بلغر کے ساتھ ترکی ترجمہ پیش کیا تھا۔ جوکہ ۱۹۹۷ء میں قونیہ سے "Sunnet`in Anayasal Konumu" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔(وللہ الحمد)

۶۶۔صحیفہ ہمام بن منبّہ [از اضافی دیباچہ پروفیسر غلام احمد حریریؒ، (فیصل آباد)]

صحیفہ ہمام بن منبہ بذاتِ خود منکرین حدیث کی قوی تردید ہے۔کیونکہ اس کی طبع سے اس مغالطے ''احادیث تیسری صدی میں تدوین ہوئیں!'' کا ٹھوس تاریخی ردّ ہوگیا ہے۔مترجم جناب پروفیسر غلام احمد حریری نے اضافی دیباچے میں فتنۂ انکارحدیث کی اصلیت واضح کی ہے۔تدوین حدیث کے حوالے سے ان کا منہ بند کیا ہے۔

۶۷۔شوقِ حدیث (حصہ اول)[ازمولانا محمد سرفراز احمد خان صفدر(گکھڑ، گوجرانوالہ، ۱۹۵۰ء)]

حفظ وتدوین حدیث کے بارے میں تاریخی معلومات مہیا کرنے کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات کا بھی جابجا جائزہ لیا گیا ہے۔

۶۸۔ صیانة الحدیث [ازمولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری، (گوجرانوالہ، ۱۹۸۶ء)]

منکرین حدیث کے اعتراضات کا جامع مانع تاریخی وتحقیقی جواب ہے۔کتابِ ہذا میں اس قدر مواد جمع کردیا گیا ہے کہ دریا کوزہ میں بندنظر آتا ہے۔

۶۹۔صحیح قرآنی فیصلے [ازمولانا فضل احمد غزنوی، (لاہور)]

پرویز کی کتاب 'قرآنی فیصلے' کا دندان شکن جواب ہے۔

۷۰۔صحیح مقام حدیث [ازمولانا فضل احمد غزنوی (حیدر آباد، سندھ)]

پانچ قرآنی آیات سے ثابت کیا ہے کہ احادیث حجتِ دین ہیں۔ اسلام میں تشریعی حیثیت رکھتی ہیں۔ نیز قرآن کی طرح حدیث کا ذمہ اللہ نے لیاہے۔اس دعویٰ کو بھی ستر آیاتِ قرآنیہ سے ثابت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

۷۱۔ پندرہ روزہ 'صحیفہ اہل حدیث' حدیث نمبر [(کراچی،۱۹۵۲ء) جلد۳۲، عدد۱۱تا۱۸]

حجیت ِحدیث، تدوین حدیث سے لے کر انکارِحدیث تک ہر طرح کے مضامین شامل اِشاعت ہیں۔

۷۲۔ علوم الحدیث [از ڈاکٹر صبحی صالح] ترجمہ: پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد، ۱۹۸۱ء)

حرفِ آغاز کے تحت لکھے گئے صفحات میں برصغیر میں فتنۂ انکار حدیث پر عمدہ تبصرہ ہے۔ اس کے علاوہ کتاب میں حجیتِ حدیث اور تدوین حدیث جیسے اہم مباحث پر تفصیلی معلومات پائی جاتی ہیں۔

۷۳۔ علوم الحدیث و حجیت حدیث [از حافظ عبدالمنان نور پوری (غیر مطبوعہ)]

حضرت حافظ صاحب نے اپنے مخصوص مسکت اور دوٹوک انداز میں منکرین حدیث کے اعتراضات کی خوب خبر لی ہے۔ جوابات میں محدثانہ رنگ غالب ہے۔

فتنة إنكار السنة في شبه القارة الهندية الباكستانية [اعداد: د. سمیر عبدالحمید، (مکتبہ دارالسلام)

۷۴۔ فی الحال مکتبہ دارالسلام نے عربی میں خدمتِ طبع سرانجام دی ہے۔ اللہ کرے اس عمدہ کتاب کا ترجمہ بھی جلد آجائے تاکہ علماء کے علاوہ عوام الناس بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

۷۵۔ فہم حدیث [از حافظ عبدالقیوم ندوی (کراچی)]

عظمتِ حدیث کا ناقابل انکار دلائل سے ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔ نیز فتنہ انکار حدیث کے ظہور پذیر ہونے میں جماعتِ اہلحدیث کا بھی کوئی گناہ ہے، اس بے ہودہ اعتراض کا بھی ردّ کیا ہے۔

۷۶۔ قرآن اور عورت [از پروفیسر محمد دین قاسمی (کراچی)]

کج فہمی کی بنا پر منکرین حدیث ہمیشہ عورت کے بارے اسلامی تعلیمات خاص طور پر احادیثِ نبوی کو ہدفِ تنقید بناتے رہتے ہیں اور اس بہانے احادیث ردّ کرنے کی راہ نکالتے رہتے ہیں۔ محترم قاسمی صاحب نے عقلی دلائل کے علاوہ جدید تحقیقی رپورٹوں کی مدد سے قرآن وسنت کا عورت کے بارے میں صحیح موقف ثابت کیا ہے۔

۷۷۔ قرآن وحدیث [از محمد طیب قاری، (کراچی ۱۳۷۸ھ)]

۷۸۔ القرآنیون و شبهاتهم حول السنة [از خادم حسین الٰہی بخش (طائف، ۱۹۸۹ء)]

منکرین حدیث کے عقائد ونظریات اور اعمال واطوار کے بارے میں بہترین جامع انداز میں تحلیلی

© rasailojaraid.com

مواد کو محیط ہے۔ یہ کتاب اہل عرب کو اس فتنہ سے آگاہی کے علاوہ اس کی خباثتوں سے محفوظ رکھنے میں بھی عمدہ کردار ادا کرسکتی ہے۔

۷۹۔ قضية الحديث فی حجية الحديث [ازمولانا ابوالقاسم بنارسی (دربھنگہ)]

مکتبہ سلفیہ کی طرف سے 'مشعل راہ' نامی کتاب میں صفحہ ۱۶۱ تا ۱۸۷ یہ مضمون پایا جاتا ہے۔ جس میں ابوالقاسم صاحب نے رسول اللہ ﷺ کی مختلف پیشین گوئیوں کی علمی صداقت سے حجیت ِحدیث پر اچھوتا استدلال پکڑا ہے اور منکرین حدیث کو یوں راہِ ہدایت دکھائی ہے۔

۸۰۔ کتابتِ حدیث [مولانا سید منت اللہ شاہ رحمانی (لاہور)]

منکرین حدیث کے جواب میں حدیثوں کی ترتیب وتدوین کی تاریخ پر ایک جامع مقالہ ہے۔

۸۱۔ کتابتِ حدیث تا عہدِ تابعین [ازمولانا محمد خالد سیف (لاہور)]

کتابت وتدوین حدیث کا تاریخی جائزہ نیز کتابتِ حدیث سے منع والی روایت پر بھی ایک نظر ڈالی ہے۔ اصولِ حدیث ومحدثین کے حوالے سے اس کی حیثیت واضح کی ہے اور یوں منکرین حدیث کے اس عمومی اعتراض کا رد کردیا گیا ہے کہ احادیث تیسری صدی میں تحریر کی گئی ہیں۔

۸۲۔ کتابتِ حدیث، عہد نبوی میں [ازمولانا سید ابوبکر غزنویؒ، (لاہور)]

''احادیث تیسری صدی میں لکھی گئیں!'' اس اعتراض کا ردّ اس کتاب کا ماحصل ہے۔

۸۳۔ مسئلہ انکارِ حدیث کا تاریخی وتنقیدی جائزہ [از ڈاکٹر فضل احمد، (کراچی، ۱۹۹۰ء)]

۸۴۔ مشكلات الحديث النبوية [از علامہ عبداللہ قصیمی]

ترجمہ بنام 'بینات' از مولانا محمد نصرت اللہ مالیر کوٹلوی، (لاہور ۱۳۷۴ھ/۱۹۵۵ء)

منکرین حدیث کی طرف سے بعض احادیث پر اعتراضات کا مسکت جواب ہونے کی بنا پر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان نے عربی متن اور ترجمہ ہر دو کی الگ الگ طبع کا اہتمام کیا ہے۔

۸۵۔ مصباح الحدیث [از ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر، (لاہور)]

حجیتِ حدیث کے دلائل اور منکرین حدیث کے ردّ پر عمدہ مضمون، ص۴ تا ۲۶ پھیلا ہوا ہے۔

۸۶۔ مطالعہ حدیث [از علامہ حنیف ندوی، (لاہور ۱۹۷۹ء)]

منکرین حدیث کی ہم نوائی کا شوق پورا کرنے والوں کو راہِ ہدایت دکھانے کی غرض سے ندوی

© rasailojaraid.com

صاحب نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔ گھر کا بھیدی ہونے کے ناطے یہ کتاب اپنے مقصد میں بے مثال ہے۔

۸۷۔ مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة [از حافظ جلال الدین السیوطی]

اردو ترجمہ بنام: حجیتِ سنتِ محمدیہ ﷺ ترجمہ: مولانا خالد گھرجاکھی (گھرجاکھ، ۱۹۸۶ء)

ادارۂ احیاء السنہ گھرجاکھ نے فتنۂ انکار حدیث کے حوالے سے کتاب کی افادیت کے پیش نظر عربی متن اور ترجمہ الگ الگ شائع کر کے عمدہ خدمت سرانجام دی ہے۔

۸۸۔ مقالاتِ داؤد غزنویؒ [از علامہ حنیف ندوی، (لاہور ۱۹۷۹ء)]

تاریخ جمع و تدوین احادیثِ رسول اکرم ﷺ کے بارے میں ص ۴۰۱ تا ۴۲۹ مقالات موجود ہیں۔

۸۹۔ مقالاتِ محمود [از مولانا محمود احمد میرپوریؒ)] مرتبہ: ثناء اللہ سیالکوٹی، (برطانیہ، ۱۹۹۶ء)

فتنۂ انکار حدیث کے عنوان کے تحت میرپوری مرحوم کا مقالہ، ص ۵۵ تا ۱۰۹ پھیلا ہوا ہے۔

۹۰۔ مقامِ حدیث [از مولوی محمد علی، (لاہور، ۱۹۳۲ء)]

نفس مضمون پر عمدہ کتاب ہے، اگرچہ مصنف کفریہ عقائد کا حامل ہے۔

۹۱۔ مقامِ حدیث [از (ادارۂ طلوع اسلام) (لاہور، ۱۹۹۲ء)]

سرورق پر مصنف/مصنّفین کا نام درج نہیں۔ جبکہ غلام احمد پرویز اور حافظ محمد اسلم جیراج پوری صاحب وغیرہ کے مضامین شامل اشاعت ہیں۔ جو لوگ اپنا نام ظاہر کرنے کی جرأت نہیں رکھتے وہ اپنے عقائد میں کس قدر درست ہوں گے۔ نیز سرورق پر لکھا ہے۔

"احادیث کس طرح مرتب اور جمع ہوئیں اور ہم تک کس طرح پہنچیں۔ دین میں اس کی کیا حیثیت ہے اور قرآن وحدیث کا باہمی تعلق کیا ہے۔ ان مباحث کے متعلق تفصیلی گفتگو اور جامع معلومات"

کتاب کے نام کی طرح یہ تعارفی کلمات بھی سراسر ابلیسی و تدلیسی حربہ ہیں۔ کیونکہ ساری کتاب مقامِ حدیث گرانے اور جمع و تدوین حدیث کو جھوٹ ثابت کرنے میں تحریر کی گئی ہے۔ کتابِ ہذا کا مطالعہ کرتے وقت اسکے مقصدِ تحریر کو ضرور سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ساری کتاب کلمة حق أريد بها الباطل کا مظہر ہے۔

۹۲۔ مقامِ حدیث مع ازالہ شبہات [از فیض احمد ککروی (ملتان)]

حجیتِ حدیث، کتابت حدیث جیسے مختلف عنوانات پر تفصیلی بحث کے بعد منکرین حدیث کے ۱۰

© rasailojaraid.com

شبہات کا عمدہ جواب، ص ۸۷ تا ص ۱۲۰ پر پایا جاتا ہے۔

۹۳۔مقامِ سنت [شاہ محمد جعفر ندوی پھلواری، (لاہور، ۱۹۵۹ء]

۹۴۔مقامِ سنت [ازعلامہ مشتاق احمد چشتی، (لاہور ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء)]

سنت کی تشریعی حیثیت اور منکرین حدیث کے کئی ایک اعتراضات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

۹۵۔مكانة الحديث في التشريع الاسلامی [ازمحمد بن عبداللہ شجاع آبادی (ملتان)]

المعروف بہ 'حدیثِ رسولؐ اور پرویز'

۹۶۔مناظرہ مابین مولوی عبداللہ چکڑالوی واہل قرآن [ازمولانا محمد ابراہیم میرؒ سیالکوٹی]

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب کے دستخط بتاریخ ۱۴/ جولائی ۱۹۰۶ء موجود ہیں۔

۹۷۔نصرة الباري في بيان صحة البخاري [مولانا عبدالرؤف جھنڈانگری، (گوجرانوالہ، ۱۹۸۲ء)]

سنت کی نصرت وحمایت میں لکھی جانے والی یہ کتاب منکرین حدیث کی سب سے بڑی ہدفِ تنقید 'صحیح بخاری' کے بارے اشکالات سے نجات کا بڑا مواد رکھتی ہے۔

۹۸۔دلائل التوثيق المبكر للسنة والحديث [ازڈاکٹر امتیاز احمد]

عربی ترجمہ: ڈاکٹر عبدالمعطی امین قلعجی (قاہرہ ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء)...... یہ عربی ترجمہ دراصل ایڈن برگ یونیورسٹی میں ۱۹۷۴ء میں لکھے جانے والے پی ایچ ڈی مقالہ "The Significance of Sunnah and Hadith and thier Early Documentation" کا ہے۔ جسے ڈاکٹر امتیاز احمد نے پیش کیا تھا۔ اصل انگریزی مقالہ بھی قابل مطالعہ ہے۔

۹۹۔دراسات في الحديث النبوی و تاريخ تدوينه [از ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی، (بیروت، ۱۹۹۲ء)]

یہی مقالہ ڈاکٹر صاحب نے پہلے انگریزی زبان میں Studies is Early Hadith Litrature

---

نوٹ: ماہنامہ محدث لاہور کے رسولِ مقبول نمبر حصہ اوّل/دوم کے علاوہ مجلس التحقیق الاسلامی سے ملحقہ انسٹیٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز (شریعت وقضا) کے اعلیٰ ڈپلوما کے حصول کے لئے جناب غازی عزیر کا طویل تحقیقی مقالہ 'اصلاحی نظریۂ حدیث کا تجزیاتی مطالعہ' بھی دو جلدوں میں زیر طبع ہے۔ (محدث)

© rasailojaraid.com

کے نام سے لکھا تھا جو امریکہ سے ۱۹۷۸ء میں شائع ہوا۔ بعد ازاں جس کا عربی ترجمہ بھی انہوں نے کرلیا۔انگریزی مقالہ میں ۵۰ اور عربی ایڈیشن میں ۵۲ صحابہ کرامؓ کے احادیث تحریر کرنے کے بارے تاریخی مواد جمع کیا گیا ہے۔صحابہ کرامؓ کے علاوہ تابعین اور تبع تابعین کی کثیر تعداد کے بارے بھی معلومات درج ہیں۔

100. An essay on

"The Sunnah: Its Importance, Transmission, Development & Revision"

by Dr. S.M.Yusuf, (Lahore, 1980)

☆ ☆

نوٹ: محترم مقالہ نگار نے اس سلسلہ میں اہم کتب کی نشاندہی کردی ہے، جس پر وہ داد کے مستحق ہیں۔محدث کے فاضل قارئین کے علم میں اگر اس کے سوا دیگر کتب آئیں تو اس سے ادارہ محدث کو مطلع کریں تاکہ آئندہ شماروں میں وہ تکمیلی فہرست بھی شائع کردی جائے۔

گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسمٰعیل خان کے اسلامیات لیکچرر ڈاکٹر عبد اللہ نے بھی ۱۹۹۴ء میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ عربی میں 'برصغیر میں فتنۂ انکار حدیث کے لٹریچر کا تنقیدی جائزہ' کے موضوع پر اپنا پی ایچ ڈی کا مقالہ مکمل کیا ہے۔اس میں بھی انہوں نے ۱۰۰ کے لگ بھگ کتب کا تعارف اور دیگر اہم مباحث کو پیش کیا ہے۔

موجودہ فہرست سے بہتر استفادہ کے لئے ذیل میں ادارۂ محدث کی طرف سے اس کے مزید دو تکمیلی اشاریہ جات ترتیب دیے گئے ہیں۔جس میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ ہر کتاب کو ایک مخصوص نمبر دے کر تکمیلی اشاریہ میں صرف ان نمبروں کو درج کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔پہلی فہرست مصنّفین کے اعتبار سے ہے جس میں الف بائی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے اور دوسری فہرست موضوع وار ہے۔اُمید ہے کہ اس طرح یہ مضمون زیادہ مفید ہوجائے گا۔(حسن مدنی)

❶ فہرست کتب باعتبار مصنّفین	کتاب نمبر
ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا محمد	۲۶،۹۶
ابوالقاسم بنارسی، مولانا	۷۹
ابوالقاسم محمد خان، مولانا	۳۴
ابوبکر غزنوی، سید	۸۲
احمد حسن ٹونکی، مولانا	۹
ادارہ 'الاعتصام'	۱۲
ادارہ 'صحیفہ اہلحدیث'	۷۱
ادارہ 'طلوعِ اسلام'	۹۱
ادریس کاندھلوی، مولانا محمد	۳۹

© rasailojaraid.com

ادریس میرٹھی، مولانا محمد ۶۰
ارشادالحق اثری، مولانا ۵،۱۴
اسمٰعیل سلفی، مولانا محمد ۷،۳۳،۳۶،۴۷،۶۳
اسمٰعیل مشہدی، محمد ۲۰
افضل احمد غزنوی ۳۵
اقبال کیلانی، محمد ۳
امتیاز احمد ۹۸
امین الحق، سید محمد ۲۳
ایس ایم یوسف ۱۰۰
بدر عالم میرٹھی، مولانا ۸۷
بدیع الدین شاہ، مولانا ۲
ثناءاللہ الزاہدی، مولانا ۶
ثناءاللہ امرتسری، مولانا ۴۰،۵۲
ثناءاللہ سیالکوٹی، مولانا ۸۹
جعفر شاہ ندوی پھلواری ۹۳
جلال الدین سیوطی، علامہ......۸۷
حبیب اللہ مختار، مولانا ۶۴
حمید اللہ عبدالقادر، ڈاکٹر......۸۵
حنیف ندوی، ، مولانا محمد......۱۱،۸۶،۸۸
خادم حسین الٰہی بخش، ڈاکٹر......۷۸
خالد سیف، مولانا محمد......۸۱
رفیق چوہدری، مولانا ۴۸
سبطین لکھنوی، ڈاکٹر ۲۵
سرفراز خان صفدر، مولانا ......
سلیمان ندوی، مولانا محمد ۲۹
سمیر عبدالحمید، ڈاکٹر ۷۴
شرف الدین محدث، مولانا ۴۷
صبحی صالح، علامہ ۷۲
عبدالقیوم ندوی ، مولانا ۷۵
عبداللہ قسیمی ، مولانا ۸۴
عبدالمنان نور پوری، مولانا ۷۳
غلام احمد حریری، مولانا......۶۶
غلام جیلانی برق ، مولانا......۲۸
غلام علی، ملک ۵۹
فرمان، پروفیسر محمد......۱۳،۱۵
فضل احمد غزنوی ......۶۹،۷۰
فضل احمد، ڈاکٹر ۸۳
فہیم عثمانی، مولانا ۴۹
فیض احمد ککروی ، مولانا......۹۲
قمر الزمان، ڈاکٹر ۴۲
کرم شاہ، پیر محمد ۵۸
لقمان سلفی، ڈاکٹر ......۱۹،۵۷
محمد بن عبداللہ شجاع آبادی ۹۵
محمد بن نصر المروزی......۵۵
محمد دین قاسمی، مولانا ۷۶
محمد علی، مولوی ۹۰
محمد گوندلوی، حافظ ......۵۱،۵۳
مسعود احمد، مولانا ......۳۲،۵۰
مشتاق احمد چشتی ۹۴
مصطفیٰ اعظمی، مولانا ۹۹
مصطفےٰ سباعی، علامہ......۴۵
معین الدین، شاہ ۱۷
مناظر احسن گیلانی ۳۰
منت اللہ شاہ رحمانی ۸۰
مودودی، سید ابوالاعلیٰ ......۴۴،۶۵
ناصر الدین البانی، علامہ......۳۷
ہدایت اللہ ندوی، مولانا ۲۷

© rasailojaraid.com

صفی الرحمٰن اعظمی، مولانا ۱۶

صلاح الدین مقبول احمد، مولانا ۵۴

طیب، قاری محمد ...... ۴۶، ۷۷

ظفر احمد عثمانی، مولانا ۳۱

عاصم الحداد، مولانا ۶۱

عبدالرحمٰن خان، منشی ۲۴

عبدالرحمٰن کیلانی، مولانا ۱

عبدالرحمٰن مدنی، مولانا ۲۲

عبدالرؤف رحمانی، مولانا ...... ۶۸، ۹۷

عبدالستار حسن، مولانا ۴

عبدالسلام کیلانی، مولانا ۱۰

عبدالعزیز بن باز، شیخ ۴۱

عبدالغفار حسن، مولانا ...... ۸، ۵۶، ۶۲

عبدالغنی عبدالخالق، مولانا ۴۳

❷ فہرست کتب باعتبارِ موضوع

حدیث وسنت کی اہمیت: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۲۰، ۲۹، ۴۰، ۴۴، ۵۶، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۹۳، ۹۴

حجیتِ حدیث: ۴، ۱۱، ۱۹، ۳۷، ۸۵، ۸۸، ۸۹، ۹۸، ۹۹

تردیدِ فتنۂ انکارِ حدیث: ۴، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۳۵، ۳۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۹، ۵۷، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۸

تاریخ/تدوین حدیث: ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۴، ۴۹، ۶۶، ۸۱، ۸۲، ۸۳

صحتِ بخاری ومسلم: ۵، ۶، ۱۴، ۵۰، ۵۱، ۹۷

درایتِ حدیث: ۱۹، ۳۳، ۳۷

© rasailojaraid.com

www.KitaboSunnat.com